روزنامہ
C.P.L 61 ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 23 نومبر 2001ء 7 رمضان 1422 ہجری - 23 نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 268

افطاری میں جلدی

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

روزہ افطار کرنے میں جب تک لوگ جلدی کرتے رہیں گے اس وقت تک خیر و برکت حاصل کرتے رہیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب تعجیل الافطار)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

چند فقہی مسائل

1- ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ روزہ دار کو آئینہ دیکھنا جائز ہے یا نہیں۔

فرمایا:- جائز ہے۔

2- اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ حالت روزہ میں سر کو یا داڑھی کو تیل لگانا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:- جائز ہے۔

3- اسی شخص کا ایک اور سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کی آنکھ بیمار ہو تو اس میں دوائی ڈالنی جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:- یہ سوال ہی غلط ہے۔ بیمار کے واسطے روزہ رکھنے کا حکم نہیں۔

4- اسی شخص کا یہ سوال پیش ہوا کہ جو شخص روزہ رکھنے کے قابل نہ ہو۔ اس کے عوض مسکین کو کھانا کھلانا چاہئے۔ اس کھانے کی رقم قادیان کے یتیم فنڈ میں بھیجنا جائز ہے یا نہیں؟

ایک ہی بات ہے خواہ اپنے شہر میں کسی مسکین کو کھلائے یا یتیم اور مسکین فنڈ میں بھیج دے۔

5- سوال پیش ہوا کہ روزہ دار کو خوشبو لگانا جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:- جائز ہے۔

6- سوال پیش ہوا کہ روزہ دار آنکھوں میں سرمہ ڈالے یا نہ ڈالے؟

فرمایا:- مکروہ ہے اور ایسی ضرورت ہی کیا ہے کہ دن کے وقت سرمہ لگائے۔ رات کو سرمہ لگا سکتا ہے۔

7- ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ جو شخص بسبب ملازمت کے ہمیشہ دورہ میں رہتا ہو اس کو نمازوں میں قصر کرنی جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:- جو شخص رات دن دورہ پر رہتا ہے اور اسی بات کا ملازم ہے وہ حالت دورہ میں مسافر نہیں کہلا سکتا۔ اس کو پوری نماز پڑھنی چاہئے۔

ایک شخص کا سوال حضرت صاحب کی خدمت میں پیش ہوا کہ نماز فجر کی اذان کے بعد دوگانہ فرض سے پہلے اگر کوئی شخص نوافل ادا کرے تو جائز ہے یا نہیں؟

فرمایا:- نماز فجر کی اذان کے بعد سورج نکلنے تک دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 135-136)

عشرہ وقف جدید

30 نومبر تا 9 دسمبر 2001ء

"احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک (وقف جدید) کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں" (حضرت مصلح موعود)

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں بہت کم وقت باقی ہے۔ وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید 30 نومبر تا 9 دسمبر 2001ء منایا جا رہا ہے۔ امراء کرام، صدر صاحبان۔ سیکرٹریان مال اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ

☆ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز نگر پارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب

(باقی صفحہ 7 پر)

مکرم ناصر محمد سیال صاحب کا جنازہ

مکرم مرزا عبدالصمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے اطلاع دی ہے کہ مکرم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال کا جنازہ انشاء اللہ 25 نومبر بروز اتوار ربوہ پہنچ رہا ہے اور انشاء اللہ 26 نومبر بروز سوموار بعد نماز ظہر بیت المبارک میں نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔

رمضان کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے

سید الاستغفار پڑھنے کی تحریک

جن کو عربی متن یاد رکھنا مشکل ہے وہ مضمون کو حاضر رکھیں۔

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 31 دسمبر 1998ء کو عالمی درس قرآن میں فرمایا کہ رمضان کا مہینہ استغفار کا مہینہ ہے۔ بہت لوگ حاجت روائی کے لئے خط لکھتے ہیں۔ ان کو یاد رہے کہ حاجت براری سے پہلے استغفار ضروری ہے۔ رسول کریم ﷺ کا وعدہ ہے کہ پھر ان کو رزق دیا جائے گا اور تنگیاں دور کر دی جائیں گی۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس شخص کو مبارک ہو جس کے نامہ اعمال میں استغفار بہت پایا گیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو استغفار عام لوگ کرتے ہیں وہ اس سے بہت مختلف ہے جو آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے بخاری کتاب الدعوات سے آنحضرت ﷺ کا استغفار پیش فرمایا اور فرمایا یہ بہت اعلیٰ مضمون ہے جن احباب جماعت کو اس کا عربی متن یاد رکھنا مشکل ہو اس کا ترجمہ اور مضمون حاضر رکھیں اور اپنے الفاظ میں استغفار کیا کریں۔ یہ سید الاستغفار ہے اس کو رمضان کے تحفے کے طور پر یاد رکھیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی یقین کے ساتھ دن کو یہ دعا کرے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ اہل جنت میں سے ہوگا۔ اسی طرح جو شخص رات کو یہ دعا کرے اور صبح ہونے سے پہلے مر جائے تو وہ بھی اہل جنت میں شامل ہوگا۔

(الفضل 12 جنوری 99ء)

ذیل میں سید الاستغفار کا اصل متن اور ترجمہ درج کیا جا رہا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّی، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ، وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ، وَوَعْدِکَ مَااسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب افضل الاستغفار حدیث نمبر 5831)

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں حسب توفیق تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے عمل کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں اپنی ذات پر تیری نعمتوں اور احسانوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں۔ پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 29 نومبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-25 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
2-00 a.m	درس القرآن
3-40 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-05 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
9-30 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
10-25 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
11-55 a.m	سندھی مذاکرہ
12-40 p.m	سندھی درس
12-55 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
1-25 p.m	سنگ میل
1-55 p.m	اردو کلاس
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	رمضان پروگرام
6-05 p.m	تلاوت۔ خبریں
6-30 p.m	بنگالی سروس
7-35 p.m	سیرۃ النبیؐ
8-30 p.m	درس حدیث۔ نظم۔ تلاوت
9-00 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب (انگلش)
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی سروس

جمعہ 30 نومبر 2001ء

12-10 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	سنگ میل
1-25 a.m	رمضان پروگرام
2-00 a.m	درس القرآن
3-30 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
4-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	سالانہ صنعتی نمائش 2001
7-55 a.m	اردو کلاس
9-10 a.m	لجنہ میگزین
10-00 a.m	رمضان کے متعلق گفتگو
10-20 a.m	مجلس عرفان
11-05 a.m	تلاوت۔ خبریں۔ درس حدیث
11-50 a.m	سپینش پروگرام
12-30 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس
1-10 p.m	تقریر: حضرت مرزا عبدالحق صاحب
1-40 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	رمضان کے متعلق گفتگو
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
3-45 p.m	بنگالی سروس
4-15 p.m	سیرۃ النبیؐ
5-05 p.m	تلاوت۔ خبریں۔
5-35 p.m	رمضان کے متعلق گفتگو
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00 p.m	سالانہ صنعتی نمائش
7-25 p.m	مجلس عرفان
8-25 p.m	رمضان پروگرام
8-45 p.m	تلاوت
8-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-55 a.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	ایم ٹی اے فرانس
11-45 p.m	فرانسیسی پروگرام

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے۔

(نگران امداد طلباء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس سے بہتر نظر آیا نہ کوئی عالم میں لاجرم غیروں سے دل اپنا چھڑایا ہم نے

عفو و درگزر- دشمن کے انسانی اور مذہبی حقوق کا خیال رکھنے کے پر کیف نظارے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جانی دشمنوں کے لئے بھی مجسم رحمت تھے

ابوھریرہؓ نے والدہ کے لئے بدعا کی درخواست کی مگر حضورؐ کی دعا سے وہ مسلمان ہو گئیں

عبدالسمیع خان-ایڈیٹر الفضل

قسط اول

کوئی مواخذہ نہیں

اکیس (21) سالہ ظلم کے دور کے بعد جب آپؐ فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہو رہے تھے اور خدا کے حضور آپؐ کی گردن عاجزی سے جھکتے جھکتے آپ کی اونٹنی کو جا لگی تھی۔ آج آپ کا دل خدا کی حمد سے بھرا ہوا تھا اور آج بھی وہ ایسا ہی صاف تھا۔ آج بھی وہ خدا کے بندوں کے لئے اسی طرح محبت سے پر تھا جس طرح تیرہ سال قبل جب آپ اپنے عزیز شہر کو چھوڑنے پر مجبور کر دیئے گئے تھے۔ اس وقت آپ بظاہر کمزور تھے اور آج آپ کے پاس غلبہ اور طاقت تھی اس لئے آج کفار مکہ کے دل خائف تھے لیکن ان کے دل کی چھپی ہوئی آواز بھی یہی تھی کہ محمدؐ تو مجسم رحم ہیں۔ اس لئے ابن عباس کی حدیث کے مطابق جب حضورؐ مکہ فتح کر چکے تو آپ منبر پر چڑھے اپنے اللہ کی حمد وثنا بیان کی پھر اہل مکہ سے کہا تمہارا کیا گمان ہے کہ میں تم سے کیا سلوک کروں گا اور تم کیا کہتے ہو کہ تم سے کیا سلوک ہونا چاہئے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو آپ سے صرف نیکی کی امید رکھتے ہیں اور ہم یہی کہتے ہیں کہ آپ ہم سے نیک سلوک کریں۔ آپ ہمارے معزز چچازاد ہیں اور اس وقت آپ کو قدرت اور غلبہ حاصل ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا میں (بھی) تم سے (وہی) کہتا ہوں (جو میرے بھائی یوسفؑ نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا) کہ

لاتثریب علیکم الیوم

آج تم پر کوئی ملامت نہیں۔ آج تم سے کوئی مواخذہ نہیں کیا جائے گا۔ (میں نے تمہیں معاف کیا) اللہ تعالیٰ تمہیں معاف کرے۔ وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

(تفسیر در منثور۔ سورۃ یوسف)

عفو عام

حویطب بن عبدالعزی بیان کرتے ہیں کہ جب آنحضرت ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ میں داخل ہوئے مجھے بہت شدید خوف محسوس ہوا اور میں اپنے گھر سے نکل گیا اور میں نے اپنے خاندان کے لوگوں کو جدا جدا کر کے (مختلف) جگہوں میں ٹھہرا دیا تا کہ ان میں وہ امن سے رہ سکیں۔ پھر میں (خود) عوف کے باغ میں جا کر (چھپ گیا) میں وہاں ٹھہرا ہوا تھا کہ ابوذر غفاریؓ سے میرا آمنا سامنا ہو گیا۔ میرے اور ان کے درمیان دوستی تھی اور دوستی تو ہمیشہ فائدہ ہی دیتی ہے جب میں نے ان کو دیکھا تو میں ان سے (بھی ڈر کے) بھاگا۔ انہوں نے مجھے آواز دی۔

میں نے جواب دیا کہ ہاں بتاؤ۔ انہوں نے کہا تمہیں کیا ہوا ہے (کیوں مجھے دیکھ کر ایسے بھاگ کھڑے ہوئے ہو) میں نے جواب دیا (مجھے) خوف (ہے) انہوں نے کہا تمہیں ڈرنے کی ضرورت نہیں (میرے ساتھ) آؤ تم تو اللہ کی امان کے ساتھ امن میں ہو (حویطب کہتے ہیں کہ ان کی یہ بات سن کر) میں ان کے پاس لوٹ آیا اور ان کو سلام کیا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ۔ حویطب کہتے کہ میں نے انہیں جواب دیا کہ کیا میرے لئے (امن سے) اپنے گھر پہنچنے کی کوئی صورت ہے خدا کی قسم میں نہیں سمجھتا کہ میں اپنے گھر زندہ پہنچ جاؤں گا (میرا تو خیال ہے کہ جونہی میں اپنے گھر کی طرف جاؤں گا) تو (راستہ ہی میں) پکڑ لیا جاؤں گا اور قتل کر دیا جاؤں گا (اور اگر میں اپنے گھر پہنچ بھی گیا) تو میرے گھر میں داخل ہو کر مجھے پکڑ لیا جائے گا اور قتل کر دیا جائے گا (میں اپنے گھر میں اکیلا ہوں گا) کیونکہ میرے گھر والے مختلف جگہوں پر مقیم ہیں۔ اس پر انہوں نے (یعنی ابوذر غفاریؓ نے) کہا کہ اپنے خاندان کے لوگوں کو اپنے ساتھ ایک جگہ (یعنی اپنے مکان میں) اکٹھا کر لو میں تمہارے ساتھ تمہارے گھر چلتا ہوں۔ پس وہ میرے ساتھ ہو لئے اور میرے متعلق (راستہ میں) یہ منادی کرتے جاتے تھے کہ قسم سے حویطب امان میں ہے اس لئے اس پر حملہ نہ کیا جائے۔ پھر ابوذرؓ (مجھے گھر پہنچا کر) رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور ان کو میرے بارہ میں بتایا (ان کی بات سن کر) حضورؐ نے فرمایا کہ کیا یہ بات نہیں کہ ہم نے تمام لوگوں کی جان بخشی کر دی ہے اور ان کو امن دے دیا ہے سوائے ان (چند لوگوں) کے جن کے قتل کئے جانے کا میں نے حکم دیا ہے۔ حویطب کہتے ہیں (کہ جب مجھے حضورؐ کا یہ فرمان ملا) تو مجھے اطمینان ہو گیا اور میں نے اپنے بچوں کو ان کی جگہوں پر پہنچا دیا۔ پھر ابوذرؓ میرے پاس آئے اور مجھے کہا کہ اے ابو محمد کب تک اور کہاں کہاں (یوں مارے مارے پھرتے رہو گے) ہر جگہ (یعنی تمام ملک میں) تم پر سبقت لی جا چکی ہے۔ (تمہارے لئے کوئی جائے فرار نہیں) بہت سی بھلائی تم کھو چکے ہو۔ لیکن ابھی بہت سی بھلائی باقی ہے (جسے تم حاصل کر سکتے ہو) پس آؤ اب رسول اللہ کے پاس چل کر اسلام قبول کر لو اور سلامتی سے رہو۔ رسول اللہ سب انسانوں سے بڑھ کر حلیم اور بردبار ہیں۔ ان کا شرف تمہارا شرف اور ان کی عزت تمہاری عزت ہے۔ حویطب کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا ہاں میں تمہارے ساتھ چلوں گا اور ان کی (یعنی حضورؐ کی) خدمت میں حاضر ہوں گا۔ وہ کہتے ہیں کہ پھر میں ان کے ساتھ چل پڑا یہاں تک کہ بطحاء پہنچ کر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت حضورؐ کے پاس ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی تھے۔ میں حضورؐ کے قریب آ کر کھڑا ہو گیا (اس سے پہلے) میں ابوذر سے پوچھ چکا تھا کہ حضورؐ کو سلام کرتے وقت میں کیا کہوں اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ اس طرح سلام کرنا سو میں نے اسی طرح کہا۔ حضورؐ نے جواب میں فرمایا ''وعلیک السلام'' کیا حویطب (آیا) ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا ''ہاں حضور پھر میں نے کلمہ پڑھا۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا ''تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے تجھے ہدایت دی''۔ حویطب کہتے ہیں کہ رسول اللہ میرے اسلام (لانے) پر خوش ہوئے۔ حضورؐ نے مجھ سے (جنگ حنین کے اخراجات کے لئے) مال قرض مانگا میں نے حضورؐ کو چار ہزار درہم قرض دیئے اور حضورؐ کے ساتھ حنین اور طائف کی جنگ میں شامل ہوا۔ پھر حضورؐ نے حنین کی غنیمتوں میں سے مجھے سو اونٹ دیئے۔

(تہذیب الکمال للمزی جلد 7 ص 467)

رہا کر دیا جائے

بہز بن حکیم سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے میری قوم کے کچھ لوگوں کو کسی الزام میں قید کر لیا۔ بہز کہتے ہیں کہ اس پر میری قوم کا ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ اس وقت کچھ خطاب فرما رہے تھے اس نے آتے ہی (حضورؐ کے خطاب ختم کرنے کا لحاظ کئے بغیر) حضور سے کہا کہ اے محمد آپ نے میرے ہم قوم ہمسایہ لوگوں کو کیوں قید کیا ہوا ہے۔ حضورؐ خاموش رہے اور اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ پھر وہ شخص بولا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپ (دوسروں کو) شر اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور خود نعوذ باللہ تنہائی میں وہی برے کام کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بات سنی تو فرمایا کہ یہ (شخص) کیا کہتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حضورؐ کے اور اپنی قوم کے اس آدمی کے درمیان حائل ہو گیا اور باتیں کرنے لگا اور میں نے ایسا اس خوف سے کیا کہ کہیں وہ پھر اپنی بات دہرائے اور حضورؐ اس کی بات سن لیں اور کہیں حضورؐ اس کی بدزبانی کی وجہ سے میری قوم کے لئے ایسی بددعا نہ کر دیں کہ جس کے بعد یہ قوم کبھی بھی فلاح کا راستہ نہ دیکھ سکے مگر حضورؐ اس وقت اس شخص کے کلام کے بارہ میں توجہ فرماتے رہے یہاں تک کہ سمجھ گئے کہ وہ کیا کہتا ہے (غالباً وہ شخص اپنی بات کو بار بار دہراتا تھا) پھر آپؐ نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ میرے متعلق ایسی باتیں کرتے ہیں اور کیا یہ الزام لگانے والا ان کی قوم میں سے ہے۔ خدا کی قسم اگر میں ایسا کروں (کہ کہوں کچھ اور کروں کچھ) تو ان دوسرے لوگوں کا سارا گناہ مجھ کو ہو اور ان کو کچھ گناہ نہ ہو اور آپؐ نے یہ حکم صادر فرمایا کہ اس شخص کی قوم کے لوگوں کو قید سے رہا کر دیا جائے۔

(الفتح الربانی جلد 22 ص 25)

اللہ اچھا کام لے گا

بدر کے قیدیوں میں قریش کے خطیب سہیل بن عمرو بھی تھے جو صلح حدیبیہ کے موقع پر سفیر بن کر آئے تھے اور اپنے زور خطابت سے قریش میں آگ لگا دیتے تھے حضورؐ کے خلاف لوگوں کے جذبات بھڑکاتے تھے۔ حضرت عمرؓ نے رائے دی کہ سہیل کے دانت تڑوا دیئے جائیں تا کہ ان کی طاقت لسانی ختم ہو جائے مگر سرور دو عالم نے یہ سن کر فرمایا شاید اللہ تعالیٰ آئندہ اس سے کوئی اچھا کام لے۔ چنانچہ وصال نبوی کے بعد جس مضمون کا خطبہ حضرت صدیق اکبرؓ نے مدینہ میں دے کر لوگوں کو حوصلہ دیا بالکل اسی مضمون کا خطبہ سہیل نے مکہ میں دیا اور ارتداد کے سیلاب کو یہ کہہ کر رد کر دیا کہ مکے والو تم نے اسلام لانے میں بڑی تاخیر کی اب کہیں ایسا نہ ہو کہ ارتداد میں جلدی کی غلطی کر بیٹھو۔

(اسد الغابہ جلد 2 صفحہ 372)

کلید کعبہ

آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں کعبہ کی دربانی اور کلید برداری کا انتظام قبیلہ بنو عبدالدار میں تھا اور عثمان بن طلحہ کے سپرد تھا۔ عثمان بن طلحہ نے فتح مکہ کے دن اسلام قبول کیا۔ وہ اپنے جاہلیت کے زمانہ کا یہ واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ہر سوموار اور جمعرات کو خانہ کعبہ کا دروازہ کھولتے تھے۔ ایک دفعہ آنحضور ﷺ بھی تشریف لائے تا کہ دوسرے لوگوں کے ساتھ کعبہ کے اندر داخل ہو سکیں۔ جب حضورؐ دروازے کے قریب پہنچے تو میں نے بڑا سخت رویہ اختیار کیا اور برا بھلا کہتے ہوئے اندر جانے سے روک دیا۔ حضورؐ بڑی خاموشی سے اور ضبط سے سنتے رہے اور فرمایا۔ اے عثمان ایک وقت آئے گا۔ کہ تو خانہ کعبہ کی چابیاں میرے ہاتھ میں دیکھے گا اور میں جسے چاہوں گا اس کے حوالے کروں گا۔ میں نے کہا کیا اس وقت قریش ذلیل اور رسوا اور ہلاک ہو چکے ہوں گے۔

حضورؐ نے فرمایا نہیں وہ تو آباد اور عزت والے ہوں گے۔ حضورؐ کے یہ کلمات میرے دل میں گڑ گئے اور مجھے یقین ہونے لگا کہ ایسا ہو کر رہے گا۔

کعبۃ اللہ کے مقصود اور اس کے حقیقی وارث کو کعبہ میں داخلہ سے روکنے کے اس دردناک واقعہ پر سالوں گزر گئے اور عثمان بن طلحہ کی یاد سے محو ہو گیا مگر آنحضرت ﷺ کو خدا کے وعدوں پر پورا یقین تھا۔

جب آپ فاتحانہ شان سے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو آپ نے عثمان بن طلحہ کو بلایا اور اس سے کعبہ کی کنجیاں طلب فرمائیں۔ اس وقت حضرت علی اور حضرت عباس نے حضورؐ سے عرض کی کہ حجاج کو پانی پلانے کے ساتھ ساتھ کعبہ کی کلید برداری کا اعزاز بھی ہمیں عطا فرمایئے مگر حضورؐ نے عثمان بن طلحہ کے ہاتھ میں دوبارہ کعبہ کی چابیاں رکھ دیں۔ اور فرمایا یہ چابیاں میں تمہارے سپرد کرتا ہوں اور یہ اعزاز ہمیشہ تمہارے خاندان کے پاس رہے گا۔

پھر حضورؐ نے عثمان بن طلحہ کو کئی سال قبل مکہ میں پیش آنے والا واقعہ یاد کرایا اور فرمایا کیا میں نے تجھے کہا نہیں تھا کہ میں جسے چاہوں گا چابیاں عطا کروں گا۔ عثمان بن طلحہ کو وہ واقعہ یاد آ گیا اور وہ حضورؐ کے حسن و احسان میں اس طرح گم ہوئے کہ پکار اٹھے اشھد انک رسول اللہ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور فاتح عالم کی غلامی میں داخل ہو گئے۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 ص 101)

منافق کے لئے رحمت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی سلول فوت ہوا تو اس کے بیٹے حضرت عبداللہؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے باپ کے کفن کے لئے حضور اپنی قمیص عنایت فرما دیں اس پر حضورؐ نے اپنی قمیص ان کو عنایت کر دی۔ پھر انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے باپ کا جنازہ بھی پڑھا دیں۔ حضورؐ نے ان کی یہ درخواست بھی مان لی۔ جنازہ کے لئے باہر تشریف لائے اور جب جنازہ پڑھانے لگے تو حضرت عمرؓ سے یہ برداشت نہ ہوا کہ آپؐ ایسے منافق کا جنازہ پڑھائیں آگے بڑھے اور حضورؐ کے کپڑوں کو پکڑ لیا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ کیا آپ اس منافق کا جنازہ پڑھائیں گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو منافقوں کے لئے دعا کرنے سے منع فرمایا ہے۔ حضورؐ نے فرمایا (کہ عمر تم جس آیت کی طرف اشارہ کر رہے ہو اس میں مجھے منع تو نہیں فرمایا) مجھے تو اللہ نے اختیار دیا ہے میرے مولیٰ نے تو کہا ہے کہ اگر میں اس کے حضورؐ ستر بار بھی ان منافقوں کیلئے استغفار کروں تو بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا لیکن اس نے یہ تو نہیں فرمایا کہ اگر میں ستر بار سے زیادہ ان کے لئے استغفار کروں تو بھی انہیں نہیں بخشے گا اس لئے میں اپنے مولیٰ کے حضورؐ اس کیلئے ستر بار سے زیادہ استغفار کروں گا اس پر عمرؓ نے پھر عرض کیا یا رسول اللہ! یہ منافق تھا لیکن آپ نے کوئی جواب نہ دیا اور عبداللہ بن ابی کا جنازہ پڑھانے لگے۔ جب حضورؐ نماز پڑھا چکے تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ولا تصل علی احد منھم مات ابدا ولا تقم علی قبرہ (سورہ توبہ ع 11) کہ اے محمد (ﷺ) اب جب کہ دنیا منافقوں کے حق میں بھی تیری عدیم المثال رحمت کا نظارہ دیکھ چکی ہم تجھے کہتے ہیں کہ اگرچہ تیرا دل یہی چاہتا ہے کہ تو ان منافقوں پر بھی اپنی رحمت کی بارش کرتا رہے لیکن ہم تجھے منع کرتے ہیں کہ آئندہ ان میں سے اگر کوئی مر جائے تو کبھی ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھائے گا اور ان کی قبروں پر جا کر بھی ان کی بخشش کے لئے کبھی دعا نہیں مانگے گا۔

(بخاری کتاب التفسیر باب استغفر لھم)

زہر دینے والی عورت کو معافی

فتح خیبر کے موقع پر یہود نے رسول خدا کو زہر دے کر قتل کرنے کا منصوبہ بنایا اور ایک سریع الاثر زہر بہت بڑی مقدار میں ران کے گوشت میں پکا کر حضورؐ کو سلام بن مشکم کی بیوی زینب کے ذریعہ تحفۃً بھجوایا گیا۔ حضورؐ کو یہ کھانا پیش کیا گیا۔ آپ نے پہلا نوالہ منہ میں ڈالا ہی تھا کہ زہر کا احساس ہو گیا۔ ایک صحابی حضرت بشرؓ نے لقمہ نگل لیا جو کچھ عرصہ بعد اس زہر سے ہلاک بھی ہو گئے۔ رسول اللہ نے اس عورت اور دوسرے یہودیوں کو بلایا اور پوچھا کہ اے یہودیو سچ سچ بتاؤ تم نے اس گوشت میں زہر کیوں کر ڈالا؟ وہ عورت کہنے لگی ہم نے کہا اگر آپ سچے نہیں تو آپ سے نجات مل جائے گی اور اگر سچے ہیں تو زہر آپ پر اثر نہیں کرے گا۔ رسول کریم نے بڑے جلال سے فرمایا خدا تعالیٰ تمہاری قتل کی تمام کوششوں کے باوجود تمہیں ہرگز میرے قتل کی طاقت نہیں دے گا۔ اس زہر کے اثر سے آنحضورؐ کے لہات پھول کر لٹک گئے تھے۔ آخری عمر میں آپؐ کو اس زہر کے اثرات سے بہت تکلیف ہوتی تھی۔

(السیرۃ الحلبیہ صفحہ 329)

میرے آقا جب مرض الموت میں آخری سانس لے رہے تھے تو حضرت عائشہؓ سے فرمانے لگے اے عائشہؓ میں اب تک اس زہر کی اذیت محسوس کرتا رہا ہوں جو خیبر میں یہودیوں نے مجھے دیا تھا اور اب بھی میرے بدن میں اس زہر کے اثر سے کٹاؤ اور جلن کی کیفیت ہے۔ مگر رسول اللہ اپنی ذات کے لئے کسی سے انتقام نہیں لیا کرتے تھے۔ آپؐ نے اس پر بھی یہود کو بخش دیا اور اس عورت کو معاف کر دیا۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المغازی باب مرض النبی ووفاتہ)

اہل طائف کو معاف کر دیا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ حضورؐ احد والے دن سے بھی کوئی زیادہ تکلیف دہ دن آپ پر آیا ہے؟ (جنگ احد میں حضور علیہ السلام کے دندان مبارک شہید ہو گئے تھے اور خود کا ایک حصہ سر میں گڑ گیا تھا) حضورؐ نے فرمایا عائشہ تمہاری قوم سے مجھے بہت تکلیفیں پہنچی ہیں لیکن عقبہ والے دن تو بہت ہی زیادہ تکلیف اٹھائی جب کہ پیغام حق پہنچانے کے لئے میں طائف میں ابن عبدیالیل (کنانہ) کے پاس گیا (کہ وہ یہاں کے لوگوں کو تشدد سے باز رکھے اور تبلیغ حق کے سلسلہ میں میری مدد کرے) اور اس نے میری کوئی مدد نہ کی اور لوگوں کا تشدد اس قدر بڑھا کہ میں شدت غم اور تھکاوٹ کی وجہ سے یہ بھی نہ جان سکا کہ میں کس طرف جا رہا ہوں یہاں تک کہ قرن ثعالب (ایک پہاڑی چٹان) کی اوٹ میں کچھ ستانے کیلئے بیٹھ گیا وہاں پر جب میں نے اپنا سر اوپر اٹھایا تو دیکھا کہ بادل سایہ کئے ہوئے ہے اور اس میں جبرئیل ہے۔ جبرئیل نے کہا کہ اللہ نے وہ تمام باتیں سن لی ہیں جو تیری قوم نے تجھے کہی ہیں اور جو تکالیف تجھے پہنچائی ہیں۔ میرے ساتھ اللہ نے پہاڑوں کے فرشتے کو بھیجا ہے تا کہ جو بھی تم اس قوم کے بارہ میں چاہو وہ اس کو بجا لاوے۔ پھر پہاڑ کے فرشتے نے بھی مجھے سلام کیا اور کہا اے محمدؐ میں ملک الجبال ہوں اللہ نے تمہاری قوم کی باتیں جو تجھے کہی ہیں اور وہ تکالیف جو تجھے پہنچائی ہیں سن لی ہیں۔ اور مجھے تمہاری مدد کے لئے بھیجا ہے۔ آپ مجھے جو بھی حکم دیں گے وہ میں بجا لاؤں گا۔ اگر آپ کہیں کہ ان دو پہاڑوں کو (جن کے درمیان طائف کا شہر آباد ہے) آپس میں ملا دوں اور اس کے درمیان رہنے والوں کو پیس دوں تو میں ایسا کروں گا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے پہاڑوں کے فرشتے کو کہا مجھے امید ہے کہ ان لوگوں کی نسل سے شرک سے بچنے والے اور خدائے واحد کی عبادت کرنے والے افراد پیدا ہوں گے اس لئے میں ان لوگوں کو نیست و نابود کرنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب مالقی النبی من اذی المشرکین)

دشمن کے انسانی حقوق کا خیال

ہم مردہ فروش نہیں

جنگ احزاب میں ایک کافر سردار خندق میں گر کر ہلاک ہو گیا اور نعش پر مسلمانوں نے قبضہ کر لیا۔ کفار نے پیش کش کی کہ دس ہزار درہم لے لیں اور یہ نعش ان کے حوالے کر دیں مگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم مردہ فروش نہیں۔ ہم اس کی قیمت نہیں لیں گے اور بلا معاوضہ وہ نعش واپس کر دی۔

(شرح المواہب جلد 2 صفحہ 194)

غلہ نہ روکو

مکہ والوں کو غلے کا ایک حصہ یمامہ سے جایا کرتا تھا۔ جب یمامہ کے سردار ثمامہ بن اثالؓ نے اسلام قبول کیا تو انہوں نے غلہ رکوا دیا اور کہا رسول اللہ کی اجازت کے بغیر ایک دانہ بھی مکہ نہیں جائے گا۔ اہل مکہ نے رسول اللہ کی خدمت میں خط لکھا کہ ہمارے بڑے تو قتل ہو گئے اور باقی بھوک سے مر رہے ہیں۔ چنانچہ حضورؐ نے ثمامہ کو خط لکھا کہ غلے کی ترسیل جاری کر دے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب وفد بنی حنیفہ حدیث نمبر 4024
سیرۃ ابن ہشام باب اسراساس جلد 2 ص 638)

گوشت گرا دو

خیبر کی جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو معلوم ہوا کہ بعض لوگوں نے مال غنیمت کی تقسیم سے قبل خیبر کے کچھ جانور پکڑ کر ذبح کر لئے ہیں اور ان کا گوشت پک رہا ہے۔ آپ نے فوراً وہ ہانڈیاں توڑ دینے اور گوشت گرانے کا حکم دیا۔ (بخاری کتاب المغازی غزوہ خیبر)

اس طرح آپ نے مسلمانوں کے جذبات، ان کی بھوک اور فاقہ کی قربانی تو دے دی لیکن امانت اور دیانت کے اصولوں کو فراموش نہ کیا۔ آنحضرتؐ خوب جانتے تھے کہ جب فتوحات کے دروازے کھلتے ہیں تو ان نازک لمحات میں برے اخلاق اور بدعتیں بھی چور دروازوں سے داخل ہو جایا کرتی ہیں۔ حتیٰ کہ حلال وحرام کی تمیز بھی باقی نہیں رہتی۔ اس مصلحت کے پیش نظر فتح خیبر کے موقع پر حلت وحرمت کے احکام کا اعلان کر کے آنحضرتؐ نے مسلمانوں پر پابندیاں لگا دیں۔

مرتبہ: ریاض محمود باجوہ صاحب

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

چند فتاویٰ

شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی صاحب کے بیان کردہ فتاویٰ۔

سوال: محافلِ قراءت میں قاری صاحبان تلاوت کرتے ہیں تو سامعین حضرات اونچی آواز سے اللہ اللہ کہہ کر قاری کو داد دیتے ہیں۔ قرآن و سنت کی رو سے اس کی کیا حیثیت ہے اور کہاں تک گنجائش ہے؟

جواب: قاری کی تلاوت کے دوران اللہ، اللہ کہہ کر داد دینے کا شریعت میں کوئی ثبوت نہیں بلکہ یہ عمل نص قرآنی (۔) (الاعراف: 204) ''اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے''۔ کے خلاف ہے۔ حق بات یہ ہے کہ ایسے لوگوں کو معانی و مفاہیم سے ناواقفی کی بنا پر الفاظ قرآن سے دراصل لذت و سرور حاصل ہی نہیں ہوتا بلکہ ان کی لطف اندوزی محض قاری کی نغمہ سرائی پر موقوف ہے اور وہ اس کی حسین و جمیل آواز پر مر مٹنے والے ہیں۔ اگرچہ تحسین صوت بھی مطلوب امر ہے لیکن امام مناوی فرماتے ہیں: ''قرآنی حروف کو ان کی حدود سے متجاوز کرنا حرام ہے''۔ پھر عامۃ الناس کی دلچسپی کا حال یہ ہے کہ اگر کوئی سادہ آواز میں قرآن پڑھتا ہے تو سننے کے لئے تیار نہیں ہوتے بلکہ نفرت کا اظہار کرتے ہیں جب کہ قرآن میں مومنوں کے اوصاف یوں بیان ہوئے ہیں: (۔) ''مومن تو وہ ہیں، جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے''۔ (الانفال: 2)

نیز فرمایا: (۔)

''جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے وہ اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جس کو اللہ گمراہ کرے، اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں''۔ (الزمر: 23)

پھر صحیح حدیث میں ہے، حضرت ابن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے نبی ﷺ کے سامنے قرآن کی تلاوت کی (۔)۔ (متفق علیہ) ''ناگہانی میں نے نگاہ اٹھا کر دیکھا تو آپؐ کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے''۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآنی تاثیر کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے اثرات انسان کے دل و دماغ پر ظاہر ہوں نہ کہ الله الله، کمان کمان، یااستاذ هيه هيه کہہ کر خانہ پری کی جائے۔ اس سے اجتناب انتہائی ضروری ہے۔

(السنن والمبتدعات: صفحہ 219-220)

سوال: کیا قراء کرام کا اختتام تلاوت پر صدق اللہ العظیم، قسم کے الفاظ کہنا جائز ہے؟

جواب: قراءت کے اختتام پر صدق الله العظيم کہنا کتاب و سنت سے ثابت نہیں۔ صحیح بخاری میں حدیث ہے: من احدث فی امرنا هذا ماليس منه فهورد ''جو دین میں اضافہ کرے وہ مردود ہے''

پھر متعدد صحابہ کرامؓ کی تلاوتوں کے تذکرے احادیث کی کتابوں میں مرقوم ہیں لیکن کسی ایک سے بھی یہ کلمات ثابت نہیں ہو سکے۔ اگر کوئی کہے قرآن میں ہے: قل صدق الله تو اس جواب یہ ہے کہ اللہ کا فرمان اپنی جگہ برحق ہے لیکن اس میں یہ کہاں ہے کہ جب تم تلاوت ختم کرو تو یہ کہو، ابن مسعودؓ کی تلاوت سن کر آپ نے فرمایا: حسبک تیرے لئے یہ کافی ہے۔ یہ نہیں فرمایا: صدق الله العظيم لہٰذا اس سے احتراز ضروری ہے۔

(ماھنامہ محدث لاہور ستمبر 2001ء)

فرقہ واریت نہ پھیلائیں

اس عنوان سے روزنامہ خبریں کا ایک ادارتی نوٹ:

جمعیت مشائخ کے سربراہ اور جی ڈی اے کے سیکرٹری جنرل پیر فضل حق کا یہ بیان انتہائی افسوسناک ہے کہ طالبان دیوبندی ہیں، اس لئے ہم بریلوی ان کا ساتھ نہیں دیں گے۔

اس وقت ہمارا ملک انتہائی کشیدہ حالات سے گزر رہا ہے۔ ایک طرف تو ملک کے سیاسی حالات ابھی تک نہیں سنبھل سکے، دوسری طرف ملک میں فرقہ واریت کا عفریت اپنا خوفناک منہ کھولے بیٹھا ہے۔ ملک میں پہلے ہی شیعہ، سنی کا مسئلہ امن عامہ کی تباہی کا باعث بنا ہوا ہے اور اب پیر فضل حق دیوبندی اور بریلوی کا شوشا لے کر آ گئے ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ پیر صاحب اور ان کے ماننے والے حکومت کے خلاف مظاہروں میں شریک ہوں۔ حکومت نے اگر عالمی برادری کا ساتھ دینے کا فیصلہ کیا ہے تو یہ فیصلہ ملکی مفاد کے پیش نظر کیا گیا ہے اور ہم اس فیصلے میں حکومت کے ساتھ ہیں، مگر خدارا فرقہ واریت کو ہوا نہ دیں۔ فرقہ بندیوں سے ہم پہلے ہی بہت نقصان اٹھا چکے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ ایک اللہ، ایک قرآن اور ایک رسول پر ایمان رکھنے کے باوجود ہم ایک دوسرے کو کافر تک کہتے ہوئے بھی نہیں گھبراتے۔ پیر فضل حق سے صرف ایک سوال ہے کہ کیا وہ بتا سکتے ہیں کہ قرآن حکیم میں کس جگہ یا کون سی حدیث شریف میں درج ہے کہ ہمیں مسلمان ہونے کے علاوہ کچھ اور بھی ہونا چاہئے؟ خدارا، بھولے بھالے عوام کے جذبات کا سہارا لے کر اپنی دکانداری نہ چمکائیں۔

(روزنامہ خبریں۔ 29 اکتوبر 2001ء)

تدبر بالحق

خواجہ محمد اسلم صاحب لکھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبرؑ، روز حساب و جزا، ایک سوال کے جواب میں، باری تعالیٰ کے حضور کیا عرضداشت پیش کرتے ہیں: (۔)

(اس بصیرت افروز واقعیت سے عبرت حاصل کرو کہ روز حساب و جزا) جب اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ''اے عیسیٰؑ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود و خدا بنا لو؟'' وہ جواب دیں گے: ''تو ہر قسم کے نقص اور شرک سے منزہ و پاک ہے، میں بھلا وہ بات کیسے کہہ سکتا تھا، جسے کہنے کا میں سزاوار و مجاز نہیں تھا۔ اگر میں نے ایسا کہا ہوتا تو یقیناً تیرے علم میں ہوتا۔ (حقیقت یہ ہے کہ) میرے دل کی ہر بات اور راز کو تو جانتا ہے، لیکن جو تیرے جی میں ہے، اس کا مجھے قطعاً علم نہیں۔ بلاشبہ، ایک تو ہی کل ظاہر و مخفی باتوں کا علم کلی رکھنے والا ہے۔ میں نے اس کے سوا انہیں کچھ نہیں کہا تھا، جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، جو میرا بھی پروردگار و آقا ہے اور تمہارا بھی پروردگار و آقا ہے۔ اور جب تک میں ان میں رہا۔ میں ان کے حالات کا مشاہدہ کرتا رہا۔ پھر جب تو نے مجھے وفات دی، تو تو ان کا نگران حال تھا (یعنی موت کے بعد میرا ان سے کوئی رابطہ نہ رہا)، اور فقط تو ہی ہر ایک شے کا شاہد یا علم رکھنے والا ہے''۔

(المائدہ 5: 116-117)

ان آیات کریمہ میں تدبر بالحق کرنے سے مندرجہ ذیل حقائق کا ادراک ہوتا ہے:

1۔ اس گفتگو میں جس زمانے کا ذکر کیا گیا ہے وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بعثت سے لے کر روز حساب و جزاء تک محیط ہے۔

2۔ جب تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں رہے ان کو ''ابن اللہ'' نہ کہا گیا اور نہ ہی ان کی والدہ کو کسی نے معبود یا خدا بنایا۔

3۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہو گئی تو لوگوں نے ان کو اور ان کی والدہ کو معبود بنا لیا۔

4۔ ان کی وفات سے لے کر روز حساب و جزا یعنی قیامت تک ان کا اس دنیا یا لوگوں سے کسی قسم کا رابطہ نہ رہا۔

5۔ تمام انسانوں کی طرح انہوں نے یہ عرصہ عالم برزخ میں گزارا جہاں سے قیامت کے روز ان کی نشاۃ ثانیہ ہو گی۔

مندرجہ بالا آیات کریمہ سے عیاں ہے کہ موت سے آشنا ہونے کے ساتھ ہی آدمی کا نفس عالم برزخ میں پہنچ جاتا ہے۔ یہاں سے کوئی انسان دوسری مرتبہ نہ تو اس دنیا میں واپس آ سکتا ہے اور نہ ہی اس کا دنیا کے ساتھ یا کاروبار حیات میں کسی قسم کا رابطہ ہو سکتا ہے۔ فقط ایک ہی راستہ ہے وہ یہ کہ نشاۃ ثانیہ کے فوراً بعد، یعنی قیامت کے روز، وہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو۔ یہ اللہ تعالیٰ کا بندوبست ہے جس کی طرف مراجعت کرنا ہر انسان کی مجبوری ہے، کسی کو مفر نہیں، یعنی کوئی انسان اس سے سرتابی کر سکتا ہے۔ نہ بچ ہی سکتا ہے۔

(اندر کا انسان ص 82 تا 84۔ از خواجہ محمد اسلم۔ فیروز سنز لمیٹڈ لاہور)

مضبوط کردار

سابق سفارت کار شاھد امین نے جنگ لاہور کے ایک مذاکرہ میں ایک سوال کے جواب میں کہا:

سوال: لیاقت علی خان کے دور میں خارجہ پالیسی کی تشکیل میں بیوروکریسی کا کیا کردار تھا یا کتنا عمل دخل تھا، بیوروکریسی کے عمل دخل کے سلسلے میں موجودہ اور اس وقت کی صورت حال میں کیا فرق تھا؟

جواب: ''اس زمانے میں وزیر خارجہ سر ظفر اللہ تھے۔ بڑے مضبوط کردار کے حامل تھے۔ بیوروکریسی ان کو گھما نہیں سکتی تھی۔ وہ خاص نظریات کے حامل فرد تھے۔ میرا ذاتی تاثر ہے کہ انہوں نے اپنی ان ہی خصوصیات کی وجہ سے اقوام متحدہ میں خاص تاثر قائم کیا تھا۔ کشمیر کے سلسلے میں انہوں نے پاکستان کا کیس بڑے مضبوط طریقے سے پیش کیا تھا، جس کا اعتراف بھارت کے امور خارجہ کے ماہرین نے بھی کیا تھا اور کہا تھا کہ 1948-49ء میں بھارت، اقوام متحدہ میں اس لیے مات کھا گیا تھا کہ پاکستان کے پاس سر ظفر اللہ جیسا وزیر قانون تھا۔ لیاقت علی خود بھی بہت دبنگ لیڈر تھے اور سر ظفر اللہ بھی بھاری بھرکم شخصیت تھے۔ بیوروکریسی کا اثر حکمرانوں پر ہوتا ہے، وہ اپنے کام کی ماہر ہوتی ہے، کیوں کہ دفاتر میں اپنے اپنے متعلقہ شعبوں سے متعلق امور انجام دینے میں ہی اپنا زیادہ وقت صرف کرتے ہیں، لہٰذا ان کا ایک ان پٹ ضرور ہوتا ہے۔ لیاقت علی خان کے دور میں اکرام اللہ خارجہ سیکرٹری تھے، وہ بھی بہت قابل اور محبّ وطن تھے۔ میرا کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لیاقت علی خان کے دور میں بھی بیوروکریسی کا ایک کردار تھا، البتہ خارجہ پالیسی کے امور میں لیاقت علی اور سر ظفر اللہ کا کردار ایسے ہی تھا جیسے کسی گاڑی میں ڈرائیونگ سیٹ پر براجمان ڈرائیور کا''۔

(جنگ 16 اکتوبر 2000ء)

معلومات عامہ

عالمی ریکارڈ

6 مئی 1954ء کو ایک مشہور انگریز ایتھلیٹ راجر بینسٹر نے ایک میل کا فاصلہ چار منٹ سے کم وقت میں طے کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

اگرچہ یہ ریکارڈ جلدی ہی 46 دن بعد 21 جون 1954ء کو جون لینڈی نے توڑ دیا اور ایک میل کا فاصلہ 3 منٹ 57.9 سیکنڈ میں طے کر لیا۔

کھیلوں کی دنیا میں ریکارڈ تو ٹوٹتے ہی رہتے ہیں مگر راجر بینسٹر کی یہ اہمیت کبھی ختم نہیں ہو سکتی کہ وہ پہلا شخص تھا جس نے ایک میل کا فاصلہ سب سے پہلے چار منٹ سے کم وقت میں طے کیا تھا۔

پہلا ڈاک ٹکٹ

6 مئی 1840ء کو دنیا کا پہلا ڈاک ٹکٹ جاری ہوا انگلستان میں پہلے ڈاک کا محصول مکتوب الیہ ادا کرتا تھا لیکن اس نظام میں بعض خامیاں تھیں جن کو دور کرنے کے لئے برطانوی پارلیمنٹ نے 1839ء میں ایک قانون پاس کیا جس کی رو سے محصول ڈاک کی ادائیگی پیشگی نقد رقم کی صورت میں ادا کرنا پڑتی تھی۔ اور اس طرح 6 مئی 1840ء کو حکومت برطانیہ نے دو ڈاک ٹکٹوں کا ایک سیٹ جاری کیا جو ایک پینی اور دو پینی کی قیمت والے تھے۔ ان ٹکٹوں پر ملکہ وکٹوریہ کی شبیہہ چھاپی گئی تھی۔ اور یہ ٹکٹ کسی دور تک کے علاقے تک ڈاک بھیجے جانے کے لئے کارآمد تھے۔ یہ ٹکٹ دنیا میں سب سے پہلے ڈاک ٹکٹ تھے یہ ڈاک ٹکٹ اپنی قیمت اور اپنی رنگت کے حوالے سے "پینی بلیک" کے نام سے مشہور ہوئے۔

اس کے بعد سوئٹزرلینڈ نے 1843ء میں اور ہندوستان میں یہ نظام 1852ء میں انگریزی حکومت کے تحت شروع کیا گیا۔

آج کل یہ ڈاک کا نظام ساری دنیا میں رائج ہے۔

دریائے مسس پی

8 مئی 1514ء کو سپین کے مہم جو ہرینڈو ڈی سوٹو نے دریائے مسس پی (Mississipi) دریافت کیا۔

یہ دریا امریکہ کا سب سے لمبا دریا ہے جو شمالی امریکہ کے مغربی پہاڑوں سے نکلتا ہے اور وسطی میدانوں میں بہتا ہوا بحر الکاہل میں جا گرتا ہے۔ یہ دنیا کا بہت بڑا دریا ہے اس کے معاونوں میں مسوری سب سے بڑا اور مشہور دریا ہے۔ اس کے ساتھ مل کر اس کی لمبائی 3900 میل ہے۔

یونان

7 مئی 1832ء کو یونان آزاد ہوا۔ یونان ایک بہت پرانی تہذیب اور تاریخ رکھنے والا ملک ہے جس سے پہلے رومن امپائر نے اور پھر مغربی تہذیب نے بہت کچھ ورثہ کے طور پر لیا۔

تاریخی طور پر فلپ پہلا بادشاہ تھا جسے تمام یونان پر فرماں روائی کا اعزاز حاصل ہوا اور اس کے بعد اس کے بیٹے سکندر اعظم نے تمام یونان پر اپنی حکومت قائم رکھی لیکن 146 قبل مسیح میں رومیوں نے اس پر قبضہ کر لیا۔ پندرھویں صدی میں ترکی نے اس پر قبضہ کر لیا اور یہ قبضہ انیسویں صدی تک جاری رہا۔ 1832ء میں یونان نے ترکی کے خلاف بغاوت کی اور برطانیہ اور فرانس کی مدد سے آزادی حاصل کر لی۔

پہلی مطبوعہ کتاب

11 مئی 868ء کو چین میں دنیا کی پہلی کتاب کی طباعت ہوئی جو ایک چینی باشندے وانگ چیہ (Wang Chieh) نے اپنے والدین کی یاد کو دوام دینے کے لئے چھاپ کر مفت تقسیم کی۔

یہ وہ کتاب تھی جو 1900ء میں ترکستان میں ایک غار سے ملی اس کتاب کا نام سائمنڈ سوترا (Simond Sutra) تھا۔ یہ کتاب 7 اوراق پر مشتمل ہے جن میں ایک ورق پر عبارت اور چھ اوراق پر گوتم بدھ کی تصویریں چھپی ہوئی ہیں۔ یہ کتاب گوتم بدھ کی تصاویر اور تعلیم پر مشتمل ہے۔ اور ٹھپے کی مدد سے طبع ہوئی ہے۔

یورپ میں ٹائپ کی چھپائی کا باقاعدہ آغاز پندرھویں صدی میں ہوا۔ مگر اس کتاب سے ثابت ہوتا ہے کہ دنیا بھر میں چین کو کتاب کی طباعت کے سلسلے میں اولیت حاصل ہے۔

دارالعلوم دیوبند

30 مئی 1867ء کو دارالعلوم دیوبند کا قیام ہوا۔

دارالعلوم دیوبند کی بنیاد مشہور عالم دین مولانا قاسم نانوتوی نے رکھی۔ یہ دارالعلوم علوم اسلامی کی ایک قدیم درس گاہ ہی نہیں بلکہ فی ذاتہ ایک عظیم الشان تحریک تھی۔ مولانا قاسم نانوتوی نے اس کے قیام کے جو مقاصد متعین فرمائے تھے ان میں آزادی ضمیر اور اعلائے کلمۃ الحق، حضرت شاہ ولی اللہ کے مسلک کی حفاظت و اشاعت، مسلم معاشرے سے خود غرضی اور استبداد کا خاتمہ، علوم دینی کا احیاء علوم عقلیہ کی صحیح تربیت اور دین میں مہارت کے ساتھ ساتھ دنیاوی علوم کے تقاضے پورے کرنے والے علماء تیار کرنا سرفہرست تھے۔

قصبہ دیوبند جہاں یہ دارالعلوم قائم ہے بھارت کے صوبہ یو۔ پی میں ہے جس کی شہرت محض اس دارالعلوم کی بدولت ہے۔ یہ دارالعلوم جامع ازہر مصر کے بعد اسلامی دنیا کی سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی ہے۔ جہاں ہزاروں ملکی اور غیر ملکی طلباء تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

ایورسٹ کی تسخیر

29 مئی 1952ء کو دنیا کی بلند ترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ پہلی مرتبہ سر ہوئی۔

اس چوٹی کی بلندی 29002 فٹ یا 8840 میٹر ہے۔ پہلے یہ پیک 15 کہلاتی تھی لیکن بعد میں اسے ہندوستان کے سروئیر جنرل سر جارج ایورسٹ کے نام پر ماؤنٹ ایورسٹ کے نام سے معنون کیا گیا۔ جنہوں نے اس سروے کا اہتمام کیا تھا جس میں اسے دنیا کی بلند ترین چوٹی تسلیم کیا گیا۔

1852ء سے لے کر اس صدی کے نصف تک بہت سے لوگوں نے اسے سر کرنے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکے لیکن بالآخر 29 مئی 1952ء کو نیوزی لینڈ کے ایڈمنڈ پرسی ویل ہلاری اور نیپال کے شرپا تن سنگھ نارگے نے اس کو سر کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔ اور وہ دونوں پہلے دو اشخاص مانے گئے جنہوں نے پہلی دفعہ اس چوٹی پر قدم رکھا۔

جب سے اب تک سو سے زیادہ افراد اس چوٹی پر قدم رکھ چکے ہیں جن میں جاپانی اور ہندوستانی خواتین بھی شامل ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33719 میں آسیہ تبسم زوجہ طارق مجید صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 151 ڈگری ضلع میرپور خاص سندھ حال لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔
1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔
2- زیورات طلائی وزنی 3 تولہ مالیتی -/15000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آسیہ تبسم ساکن اتحاد برز فیکٹری گلشن سٹریٹ حق باہو روڈ شاہدرہ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد سلیم اسلم مکان نمبر 6 گلشن سٹریٹ حق باہو روڈ شاہدرہ ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 بشارت شفیق ساکن بیت الشفیق گلی نمبر 94 مکان نمبر 62/40A اتحاد پارک شاہدرہ ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 33720 میں فرخندہ آمنہ بنت ڈاکٹر عزیز احمد صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ آٹھ عدد طلائی چوڑیاں وزنی آٹھ تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرخندہ آمنہ ساکن 35 طارق کالونی ملتان روڈ P.O سوڈیوال لاہور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 17075 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 11147

مسل نمبر 33721 میں بشریٰ عزیز زوجہ ڈاکٹر عزیز احمد صاحب قوم جٹ چٹھہ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35 طارق کالونی ملتان روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-2000 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے

جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1-زرعی زمین برقبہ 18 ایکڑ واقع موہنکے چٹھہ ضلع گوجرانوالہ مالیتی -/800000روپے-2-زیورات طلائی وزنی 18 تولہ مالیتی -/90000روپے-3-حق مہر بذمہ خاوند محترم -/5000روپے-کل جائیداد مالیتی -/895000روپے-اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں-اور مبلغ -/24000روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی-اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ بشریٰ عزیز 35 طارق کالونی ملتان روڈ P.O سوڈیوال لاہور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 17075 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 11147

اطلاعات و اعلانات

ولادت

✿ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل کے بھائی مکرم غلام مرتضیٰ تبسم صاحب (عرف عبدالحفیظ) اور مکرمہ نسرین اختر صاحبہ محلہ دارالنصر غربی ربوہ کو مورخہ 30 اکتوبر 2001ء بروز منگل الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ بفضلہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام "نادیہ تبسم" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم چوہدری نجم الدین صاحب مرحوم آف درہ شیر خان آزاد کشمیر کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ 27 چک ضلع فیصل آباد کی پہلی نواسی ہے- احباب سے بچی کی درازی عمر، سعادت مند، خادمہ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے

اعلان دارالقضاء

(مکرم صاحبزادہ جمیل لطیف صاحب بابت ترکہ مکرم صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب)

✿ مکرم صاحبزادہ جمیل لطیف صاحب ابن مکرم صاحبزادہ محمد طیب لطیف صاحب حال مقیم امریکہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں- قطعہ امکان نمبر 21/8 دارالصدر ربوہ برقبہ 2 کنال ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے- یہ قطعہ امکان ہمارے بڑے بھائی مکرم صاحبزادہ محمد فاضل لطیف صاحب کے نام منتقل کر دیں- ہم دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے- جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(1) محترمہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم صاحبزادہ احمد لطیف صاحب (بیٹا) وفات یافتہ
(3) مکرم صاحبزادہ محمد فاضل لطیف صاحب (بیٹا)
(4) مکرم صاحبزادہ مہدی لطیف صاحب (بیٹا)
(5) مکرم صاحبزادہ طاہر لطیف صاحب (بیٹا)
(6) مکرم صاحبزادہ راشد لطیف صاحب (بیٹا)
(7) مکرم صاحبزادہ بشیر احمد لطیف صاحب (بیٹا)
(8) مکرم صاحبزادہ جمیل لطیف صاحب (بیٹا)
(9) مکرم صاحبزادہ عبدالحی لطیف صاحب (بیٹا)
(10) محترمہ سیدہ ہادی لطیف صاحبہ (بیٹی)
(11) محترمہ سیدہ امۃ الحی لطیف صاحبہ (بیٹی)
(12) محترمہ سیدہ ناصرہ لطیف صاحبہ (بیٹی)

مکرم صاحبزادہ احمد لطیف صاحب (وفات یافتہ) کے ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

(i) محترمہ سیدہ حمیدہ احمد صاحبہ (بیوہ)
(ii) محترمہ سیدہ امۃ القیوم احمد صاحبہ (بیٹی)
(iii) محترمہ سیدہ امۃ الباری احمد صاحبہ (بیٹی)
(iv) محترمہ سیدہ بشریٰ احمد صاحبہ (بیٹی)
(v) محترمہ سیدہ امۃ الصبوح احمد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

✿ مکرمہ عظمیٰ رؤف صاحبہ- نصرت جہاں اکیڈمی لکھتی ہیں:- میرا بھانجا عزیزم ضمیر یز ناصر ولد مظفر احمد عمر پانچ ماہ جگر کی خرابی کے باعث عرصہ چار ماہ سے بیمار ہے اس کا جگر خون نہیں بنا رہا- ڈاکٹرز جواب دے چکے ہیں اب صرف دعاؤں کی ضرورت ہے- احباب جماعت سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے-

☜ بقیہ صفحہ 1

استطاعت ادائیگی فرمائیں-

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام کریں-

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں-

احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے- آمین (ناظم مال وقف جدید)

خبریں

ربوہ 22 نومبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 14 اور زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ

☆ جمعہ 23 نومبر- غروب آفتاب:09-5
☆ ہفتہ 24 نومبر- طلوع فجر : 19-5
☆ ہفتہ 24 نومبر- طلوع آفتاب:42-6

شمالی اتحاد چاہے تو قندوز پر بمباری روک دیں گے امریکی طیاروں نے افغانستان کے شمالی شہر قندوز پر شدید بمباری کی جہاں 30 ہزار کے لگ بھگ طالبان شمالی اتحاد سے لڑائی میں مصروف ہیں-شمالی اتحاد کی فوج نے طالبان کو گھیرے میں لے رکھا ہے-امریکہ نے کہا ہے کہ وہ قندوز پر بمباری صرف اس صورت میں بند کرسکتا ہے جب شمالی اتحاد کے رہنما اس کا مطالبہ کریں گے بصورت دیگر وہ اپنی بمباری کسی وقفہ کے بغیر جاری رکھے گا-

سیف الرحمٰن اور مجیب الرحمٰن کی عبوری ضمانت منظور سپریم کورٹ نے سابق چیئرمین احتساب بیورو اور سابق سینیٹر سیف الرحمٰن اور ان کے بھائی مجیب الرحمٰن کی عبوری ضمانت منظور کرلی ہے- وہ ریڈکو ٹیکسٹائل ملز کے حاصل کئے گئے قرضے میں بنک کے نادہندگان ہیں- جبکہ احتساب بیورو میں ایک ریفرنس زیر سماعت ہے- معاہدے کے مطابق 6 کروڑ نقد، 3 کروڑ 31 جنوری 2002ء اور 5 کروڑ 30 لاکھ 31 مئی کو ادا کئے جائیں گے-عدالت نے دس دس لاکھ مچلکے اور ایک ایک شخص کی ضمانت پر سیف الرحمٰن اور مجیب الرحمٰن کی عبوری ضمانت منظور کی-سٹیٹ بنک کے وکیل نے معاہدہ کی توثیق کردی-

طالبان نے بش کے سر کی قیمت مقرر کردی طالبان نے امریکہ کی طرف سے اسامہ بن لادن کے سر کی قیمت ڈھائی کروڑ ڈالر لگانے کے جواب میں امریکی صدر بش کے سر کی قیمت 5 کروڑ ڈالر (3-ارب روپے سے زائد) لگادی ہے اس بات کا اعلان قندھار کے سرحدی علاقے سپین بولاک کے سیکیورٹی کے سربراہ نے صحافیوں سے باتیں کرتے ہوئے کیا-

وسیع البنیاد حکومت کی کوششیں اور ہمارے موقف کی تائید صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ 11 ستمبر کو امریکہ میں دہشت گردی کے حملوں کے بعد پاکستان نے جو موقف اختیار کیا تھا وہ درست ثابت ہوا ہے کیونکہ بین الاقوامی برادری افغانستان میں وسیع البنیاد کثیر النسلی حکومت کی بنیاد رکھنے کے لئے اب وہاں تمام گروپوں کے نمائندوں پر مشتمل عبوری حکومت قائم کرنے کے لئے کام کررہی ہے-

جنگ جاری رہے گی ملاعمر کے ترجمان نے کہا ہے کہ طالبان کسی بھی صورت قندھار کا کنٹرول چھوڑیں گے نہ ہتھیار ڈالیں گے- جنوبی افغانستان میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا ملاعمر قندھار میں موجود ہیں اور قندھار سے کسی دوسری جگہ جانے یا اقتدار کسی دوسرے کے حوالے کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے- ہم افغانستان کو تقسیم کرنے کی کوششوں کے خلاف مزاحمت کریں گے اور افغان عوام کی آزادی اور اپنے مذہب کا تحفظ کریں گے-

کارکنوں کی پنشن اور امدادی گندم میں اضافہ وفاقی کابینہ نے ورکرز کی کم از کم پنشن 630 سے بڑھا کر 700 ماہانہ کرنے کی منظوری دے دی ہے اور گندم کی آئندہ فصل کے لئے امدادی قیمت 300 روپے فی من 40 کلوگرام مقرر کرنے اور صوبائی حکومتوں اور پاسکو کی طرف سے 40 لاکھ ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا ہے-

قندوز میں فوجی ایکشن کا مقصد قتل عام نہیں اتحادی ممالک کے ترجمان نے کہا ہے کہ قندوز میں فوجی ایکشن کا مقصد قتل عام نہیں صرف اہداف پر بمباری کی جا رہی ہے- قندوز میں بوائے سکاؤٹس نہیں طالبان کے لڑاکا فوجی بھاری اسلحہ کے ساتھ جنگ کر رہے ہیں- وہاں فوجی ایکشن روکا نہیں جاسکتا- بہتر اور آسان ترین حل یہ ہے کہ قندوز میں طالبان ہتھیار ڈال دیں- اگر طالبان ہتھیار ڈالیں گے تو ان کے ساتھ بہتر انسانی سلوک ہوگا-

صوفی محمد اور ساتھیوں کو 3، 3 سال قید کی سزا تحریک نفاذ شریعت محمدی کے سربراہ صوفی محمد اور ان کے 30 ساتھیوں کو تین تین سال قید کی سزا سنادی گئی ہے- وزارت داخلہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ صوفی محمد اور ان کے ساتھیوں کو سپیشل فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کے تحت سزا سنائی گئی-- جس کے بعد ان کو ڈیرہ اسماعیل خان جیل بھیج دیا گیا-صوفی محمد طالبان کی مدد کے لئے اپنے ہزاروں ساتھیوں کے ہمراہ چند روز قبل افغانستان گئے تھے- مقامی حکام کے مطابق ان پر قانونی دستاویزات کے بغیر پاکستان میں داخل ہونے اور بلا لائسنس اسلحہ رکھنے کے الزامات لگائے گئے ہیں-

گرفتاری سے پہلے گولی مار دیں اسامہ بن لادن نے اپنے ساتھیوں کو وصیت کی ہے کہ اس سے پہلے امریکی فوجیں انہیں گرفتار کریں وہ انہیں خود شوٹ کر دیں- عربی میں شائع ہونے والے اخبار الوطن کے مطابق اسامہ نے اپنی وصیت ایک ویڈیو ٹیپ میں ریکارڈ کرادی ہے-- جس میں اپنے ساتھیوں پر زور دیا ہے کہ وہ امریکی مفادات پر زیادہ سے زیادہ حملے کریں- انہوں نے اپنے ساتھیوں کو یہ بھی بتایا ہے کہ وہ اپنی زندگی کے آخری ہفتے یا آخری ایام گزار رہے ہیں- انہوں نے اپنی وصیت میں مزید کہا ہے کہ میں نہیں چاہوں گا کہ امریکہ یا

شمالی اتحاد کے ارکان مجھے ہلاک کر دیں یا پھر مجھے اپنا قیدی بنالیں۔ یہ میرے لئے بڑی شکست ہوگی۔

حکومت پولیس اصلاحات نافذ کرے

لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ پولیس کی لاقانونیت روکنے اور شہریوں پر ظلم وستم روکنے کے لئے ضروری ہے کہ حکومت فوری طور پر قانون سازی کرے۔ پولیس ریفارمز لائے اور پولیس کو ان کے بنائے گئے نام Police کے مطلب سے آگاہ کرے۔ ایسا کئے بغیر پولیس کی اصلاح ممکن نہ ہے۔

قندھار اور قندوز میں محصور طالبان پر بمباری

قندوز اور قندھار کے علاقوں سے طالبان کو پسپائی پر مجبور کرنے کے لئے امریکی جنگی طیارے شدید بمباری کر رہے ہیں۔ قندوز میں محصور طالبان پر امریکہ نے زمینی حملے بھی کئے ہیں۔ جس میں طالبان کے فوجی ہلاک ہو رہے ہیں۔ بی بی سی کے مطابق امریکی جنگی طیاروں کی بمباری میں پچھلے دنوں کی نسبت تیزی آ گئی ہے اور کسی وقفے کے بغیر امریکی بی 52 جنگی طیارے طالبان کے مورچوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

نیا سیاسی اتحاد

اے آر ڈی سے علیحدگی کے بعد اے این پی نے نئے اتحاد کی تشکیل کے لئے کوششیں تیز کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق عوامی نیشنل پارٹی کی قیادت نے مسلم لیگ (قائداعظم) عوامی تحریک اور تحریک انصاف سے رابطے کئے۔ تاہم اس سلسلے میں ابھی بات چیت ابتدائی مراحل میں ہے۔ پارٹی حلقوں کے مطابق اے این پی کے حکومت کی حلیف و دیگر سیاسی پارٹیوں سے بھی رابطے جاری ہیں۔

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹورز
اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر 213698
اوقات دوران رمضان المبارک
صبح 9 تا 4:30 بجے رات 6:30 تا 8:30 بجے

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کار ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
☎ 042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

اوقات کار کیوریٹو کلینک
رمضان المبارک میں کیوریٹو کلینک
8:30 تا 3:30 کھلا رہے گا
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ

موسم بدل رہا ہے
اس لئے نماز فجر کے بعد ایک خوراک شربت صدر کی پی لینے سے آپ نزلہ زکام کھانسی سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ سردیوں میں خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی نزلہ زکام کھانسی سے بچانے کے لئے روزانہ شربت صدر استعمال کرائیں
چھوٹی شیشی-/15 روپے بڑی-/60 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
فون 212434-04524 فیکس 213966

فری کمپیوٹر ٹریننگ آفر کے ساتھ
داخلہ جاری ہے
فائن آرٹس، ڈریس ڈیزائننگ (جدید سلائی)
انگلش لینگویج (بولنا لکھنا پڑھنا)، ہوم ڈیکوریشن
کمپیوٹر کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ کورسز میں
عنقریب ایکس کوکنگ کلاسز کا اجراء
ایکس دارالرحمت شرقی الف ربوہ
فون: 213694

خوشخبری
آپ کے اپنے شہر ربوہ میں پہلی بار
آپ کے معیار کے عین مطابق
Stylish Shoes
ہمارے ہاں
لیڈیز' جینٹس' چلڈرنز اور سکول شوز نیز نصرت جہاں اکیڈمی کے یونیفارم شوز' جرابیں لیڈیز پرس اور جوگرز کی اعلیٰ اور معیاری ورائٹی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے۔
سٹائلش شوز
حسین مارکیٹ نزد بیسٹ وے سویٹس ریلوے روڈ ربوہ

آٹو پارٹس کی دنیا میں با اعتماد نام
HERCULES
GENUINE PARTS
ہرکولیس HERCULES
میاں بھائی

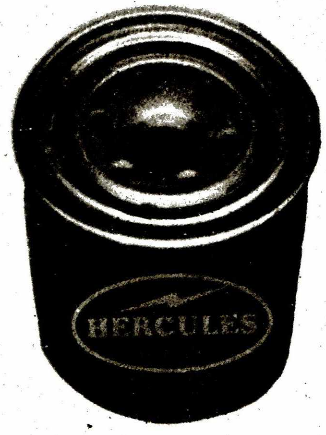

مینوفیکچرر
آئل فلٹر۔ بریک آئل

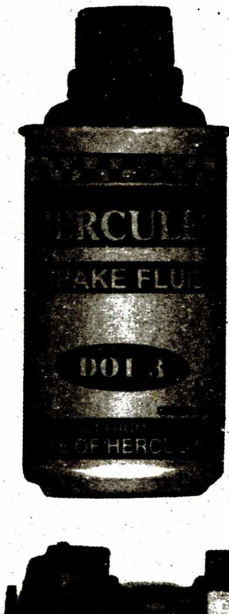

پٹہ کمانی۔ سلنسر بکس و سلنسر پائپ اور ربڑ پارٹس

طالب دعا
میاں عبداللطیف۔ میاں عبدالماجد
Mian Bhai
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین۔ جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور Ph: 042-7932514-5-6
Fax: 042-7932517 E-mail: mianbhai2001@yahoo.co.uk

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61